حضرت داؤدؑ۔ بہتر یہی ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کی خطائیں تلاش نہ کی جائیں کیونکہ وہ "حسنات الابرار سیئات المقربین" کی نوعیت کی چیز ہوتی ہے، گناہ نہیں ہوتا۔ دراصل اس امتحان اور اس سلسلے میں نادانستہ جو بھول چوک سرزد ہوئی، بلکہ محض رب کی خوشنودی کی راہ میں جو لغزش ہوئی اس کا بھی قرآن و حدیث میں کوئی مذکور نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے ہماری سعادت متعلق نہیں ہے اس لیے اس کی ٹوہ میں پڑنا برخورداری نہیں ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ امتحان میں غلطی بھی سرزد نہ ہوئی ہو لیکن اس تصور سے چونک اٹھے ہوں کہ: ہمارے سلسلے میں خدا نے اس کی ضرورت کیوں محسوس کی؟ آگے بڑھ کر خدا سے معافی مانگ لی کہ الٰہی: ہمیں آزمائش کا ہدف نہ بنائیے، جہاں ہماری لغزش کا امکان ہے، وہاں اپنی مدد ہمارے شاملِ حال رکھیے! یہ احساس بجائے خود تعلق باللہ کا غماز ہے، بہر حال جس خطا کا ذکر آپ نے کیا ہے پہلے وہ خود موہوم بات ہے۔ اگر ہو بھی تو اس کی تفصیل نہ قرآن میں ہے اور نہ حدیث میں۔ بائیبل میں جو باتیں ملتی ہیں وہ قابلِ استناد نہیں ہیں۔ اور باقی جو کچھ ہے صرف افسانے ہیں۔ اس لیے یہ ذہن میں رکھیے کہ رب اور اس کے بندے کے مابین کوئی بات تھی جو بالآخر نہ رہی جس سے ان مقربینِ بارگاہِ الٰہی کے مقام و مرتبہ میں رائی برابر بھی فرق نہیں آیا۔ باقی رہی یہ بات کہ وہ بات کیا تھی؟ سو وہ خدا ہی جانے۔ آپ اس سے زیادہ اور کسی بات کے مکلف نہیں ہیں۔

اصحابِ کہف اور انبیاء علیہم السلام کے نام کے تعویذ۔ اے اللہ کے ولی! میرے لیے دعا کیجیے۔ خواب میں سلطان باہو۔

کلیال (دادی سون) کے رحمانی صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ:

۱۔ اصحاب کہف اور انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی لکھ کر اس نیت سے گھر میں لٹکانا کہ جن بھوت داخل نہ ہوں گے، کیا جائز ہے؟

۲۔ کسی بزرگ کی قبر پر جا کر یہ کہنا کہ، اے اللہ کے ولی ہمارے لیے رب سے دعا کیجیے، کیا درست ہے؟

۳۔ ایک موحد انسان سلطان باہو کی قبر پر جا کر خواب دیکھتا ہے کہ وہ اسے فرما رہے ہیں کہ لوگ یہاں آکر شرک کرتے ہیں، موحدین کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اسے نہیں روکتے۔ کیا ان کو قبر میں ان واقعات کا پتہ چلتا رہتا ہے، کیا ایسا خواب رحمانی کہلائے گا یا شیطانی؟ (مختصراً۔ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ)

الجواب

اسمائے گرامی گھر میں لٹکانا۔ اصحاب کہف اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے گرامی بطور